Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۵	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۰ ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۴ھ مطابق ۲۱ جون سنہ ۱۹۲۶ء	جلد ۳۸

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	جواز منافع بابت بیع الوفا	۱ و ۲
۲	ترقی عہدہ بابو واحد علی صاحب	۲
۳	رخصت انسپکٹر قانون گویان	//
۴	اضافہ جات مدرسون ہائی اسکول	//
۵	تبادل محمود حسین مدرس	۳
۶	اضافہ عزیز حیدر مدرس	//
۷	اضافہ اشرف علی خان	//
۸	توسیع مدت ملازمت کسی رام مدرس	//
۹	بحالی رام چند مدرس	//
۱۰	اضافہ محرر مسکرات	//
۱۱	اعلان کتب جدید الطبع	۳

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۳۰ مئی سنہ ۱۹۲۶ء

عرضداشت ملاحظہ ہوئی - صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کی رائے مناسب ہے - تاریخ حکم ہذا سے عدالت ہائے ریاست مین بمقدمات بیع الوفا اُس قول فقہی کے مطابق فیصلہ صادر ہوگا جسمین بیع الوفا کو اور اُسکے منافع کو جائز قرار دیا گیا ہو - کاغذات بغرض اجراے احکام ضابطہ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہون ایک نقل اس حکم کی بطبع درج گزٹ

ہونے کے لئے بھیجدیجائے۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

ریاست ہذا مین مقدمات دیوانی کا تصفیہ مسائل فقہ کے موافق ہوتا ہی فقہ مین بیع الوفا کا مسئلہ مختلف فیہ ہی۔ بعض فقہا بیع الوفا کو مثل رہن اور اُسکے منافع کو ناجائز کہتے ہین۔ اور بعض فقہا بیع الوفا کو بعض احکام (مثلاً حصول منافع) مین بیع جائز اور بعض احکام مین مثل رہن اور بعض احکام مین مثل بیع فاسد کہتے ہین۔ یہ دونون قول فقہ کے مفتیٰ بہ ہین۔ اور اگرچہ مفتی صاحب عدالت دیوانی کے فیصلے مقدمات بیع الوفا مین مختلف ہوے ہین یعنی بعض مقدمات مین منافع بیع الوفا کو حق مشتری اور جائز تجویز کیا ہی۔ لیکن اکثر مقدمات مین عدالت مفتی صاحب دیوانی اور دیگر عدالت ریاست مین ایک عرصہ سے قول اول پر عمل ہی۔ یعنی بیع الوفا کو رہن قرار دیکر منافع بیع الوفا کو ناجائز تجویز کیا گیا ہی۔ اس عمل کا اثر یہ ہوا ہی کہ بیع الوفا کا تعامل بالکل جاتا رہا اور غربا کو بوقت ضرورت روپیہ قرض حاصل کرنے مین دشواریان پیدا ہوگئین۔ اسلئے یہ ضرور ہی کہ اس عام مضرت سے مخلوق کو محفوظ رکھنے کے لئے کوئی مناسب تجویز کیجائے چونکہ بیع الوفا کے جواز و عدم جواز کے دونون قول مذکورہ صدر پر ترجیح مفتی ہی۔ لہذا باعتبار اصول مقررہ فقہ قاضی کو اختیار ہوتا ہی کہ جس قول پر چاہی عمل کرے۔ نیز سلطان وقت کا دونون قولون سے جسپر حکم عمل کرنیکا نافذ ہوجائیگا حکام عدالت اُسپر عمل کرنے کے لئے پابند ہونگے بنسبت ترقیخواہ مناسب معلوم ہوتا ہی کہ بیع الوفا اور اُس سے منافع حاصل کرنے کے جواز کے قول پر عمل کرنیکا حکم نافذ فرمایا جائے۔ غور کرنے سے معلوم ہوتا ہی کہ جواز کا قول بہ نسبت قول عدم جواز کے قوی بھی معلوم ہوتا ہی اور ضروریات کے لحاظ سے مناسب بھی ہی۔ لہذا عرضداشت ہذا باامید صدور حکم منظوری اجلاس ہمایون ہی۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۲۶ء

آرمی آرڈر پیشگاہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
واقع ۳ جون ۱۹۲۶ء

حسب استدعا معروضہ ۳۱ مئی ۱۹۲۶ء کرنل کمانڈنٹ بریگیڈ کمانڈر صاحب بہادر لفٹننٹ محمد اسد علی خان سپرنٹنڈنٹ آرمی ہیڈکوارٹرز کو بجائے سپرنٹنڈنٹ اسٹاف افیسر کا عہدہ دیا جاتا ہی۔ حسب قاعدہ آرمی آرڈر ہذا جاری ہو اور درج گزٹ کیا جائے۔

دستخط کرنل کمانڈنٹ بریگیڈ کمانڈر صاحب بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر
رخصت

مثل تحریر صاحب مہتمم بندوبست دربارہ منظوری رخصت علالتی یکماہ سے ریاض الحسن انسپکٹر قانونگویان بوجہ علالت از یوم استفادہ۔

حکم

حسب صراحت رپورٹ صاحب مہتمم بندوبست رخصت منظور ہی۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
اضافہ جات

۱۰ جون ۱۹۲۶ء

حسب سفارش ہیڈماسٹر صاحب ہائی اسکول متفصلہ ذیل اسسٹنٹ ماسٹرون کی تنخواہ مین بتفصیل تحت اضافہ منظور کیا گیا۔

نام	موجودہ تنخواہ	اضافہ
ماسٹر بے جے رام	[illegible]	[illegible]
سید شاہ حسین	[illegible]	[illegible]
بابو موہن چند	[illegible]	[illegible]
سید شاہد علی	[illegible]	[illegible]
منشی ابرار احمد	[illegible]	[illegible]

لہذا حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تبادل

۱۰؍جون ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس مسمے ملازمت حسین مدرس نرپت نگر کا تبادلہ مدرسہ بوضع مرزاپور پرگنہ حضور تحصیل کو کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۱۴؍جون ۱۹۲۶ء

مثبتہ تحریر صاحب مجسٹریٹ سرسری دربارہ اضافہ تنخواہ عزیز حیدر اہلمد سرسری بوجہ محنت و خوش اسلوبی کام۔

حکم

حسب سفارش صاحب مجسٹریٹ سرسری دو روپیہ ماہوار عزیز حیدر اہلمد فوجداری کی تنخواہ میں اضافہ کیا جائے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر واقع ۱۴؍جون ۱۹۲۶ء

لطیف احمد اہلمد دیوانی کو بحکم ۲۰؍اپریل سنہ حال ناظر خفیفہ باضافہ تنخواہ مقرر کیا گیا تھا۔ اب کہ رپورٹ صاحب جج خفیفہ سے واضح ہوا کہ اس سے تکمیل ضمانت نہیں ہو سکی۔ لہذا ناظر کی تجویز دوسری ہوگی جو حسب منشا دستور العمل نظارت تکمیل ضمانت کرا سکے۔ اشرف علی خان اہلمد خفیفہ مشاہرہ دار پندرہ روپیہ کو باضافہ پانچ روپیہ ناظر خفیفہ مقرر کیا جاتا ہے۔ اسکی تکمیل ضمانت حسب ضابطہ صاحب جج کرالیں اور لطیف احمد مذکور اپنی اصلی تنخواہ ستر روپیہ ماہوار پر اشرف علی خان اہلمد خفیفہ کی جگہ واپس کیا جائے۔ پیشکار عدالت خفیفہ اشرف علی خان کے کام کی جو نظارت پر مامور ہوا ہے نگرانی رکھیں۔ لہذا

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۱۴؍جون ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس مسمی تلسی رام مدرس پرچہ تحصیل ملک کی ملازمت امتحانی میں ۱۲؍مئی ۱۹۲۶ء سے چھ ماہ کی توسیع کی گئی لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

برخاستگی

۱۴؍جون ۱۹۲۶ء

سے رامچندر مدرس ہنوتش تحصیل رامپور کی شکایت بدچلنی کی بابت چند درخواستیں آچکی ہیں اور کافذات تحقیقات سے بھی اسکا تو رنگ اور گانے بجانے کا شوقین ہونیکا اشتباہ ہوتا ہے ایسے شخص کو مدرس رکھنا نامناسب ہے۔ لہذا رامچندر مدرس ہنوتش برخاست کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب فنانشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۱۴؍جون ۱۹۲۶ء

مثبتہ یادداشت دیوان صاحب صدر دربارہ اضافہ سہ روپیہ تنخواہ موجودہ عہ ترہبنی سہائے اہلمد سکرات بوجہ حسن انجام کار متعلقہ

حکم

حسب سفارش دیوان صاحب صدر ترہبنی سہائے اہلمد سررشتہ دیوانی صاحب صدر کی تنخواہ موجودہ میں سہ روپیہ ماہوار اضافہ منظور کیا جاتا ہے۔ بغرض اجرا احکام صدر کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب فنانشل سکریٹری بہادر

علمی ذخیرہ

اعلیحضرت خلد اللہ ملکہ کے حکم سے کتب ذیل تالیف ہو کر طبع ہو گئی ہیں ایسا ذخیرہ مشکل سے ہاتھ آتا ہے اس نادر موقع سے ضرور فائدہ اٹھائیے۔ خود بھی خرید فرما کر پڑھیئے اور احباب کو دکھائیے۔

قول شافی۔ یہ حدیث کی مشہور کتاب کافی کا اردو ترجمہ ہے۔ اسکی عمدگی اوسکے نام سے ظاہر ہے جلد دوم کا پہلا حصہ چھپ چکا ہے

قیمت علاوہ محصول ڈاک صرف

۱۲؍

التوحید۔ یہ کتاب جامع حامدی کی جلد اول کا پہلا حصہ ہے اسمیں خداوند عالم کے وجود اوسکی توحید اور صفات سے مفصل

بحث کی گئی ہے۔ اسکی قیمت بھی علاوہ محصول ڈاک

۱۲؍

العدل۔ یہ کتاب جامع حامدی کی جلد اول کا دوسرا حصہ ہے جسمیں حق تعالےٰ کی عدالت و حکمت سے نہایت بسط و تفصیل

کے ساتھ بحث کی گئی ہے قیمت

۱۲؍

خصائص معاویہ۔ یہ کتاب حصہ چہارم جلد اول جامع حامدی کے ملحقات میں ہے جو دراصل محمد بن عقیل اشعری کی مشہور کتاب نصائح

کا ترجمہ ہے بعض مطالب کا اسمیں اضافہ کیا گیا ہے قیمت علاوہ محصول ڈاک ۸؍ ہے جسقدر نسخے مطلوب ہوں

منصرم صاحب کتب خانہ سرکاری کی خدمت میں ارسال فرمائیے۔

ذوالفقار حسین مہتمم تالیفات ریاست رامپور

سرکاری پریس ریاست رامپور چھپکر شائع ہوا